www.KitaboSunnat.com

رپورتاژ، تقریب بیادِ مفتیٔ اعظم سعودی عرب شیخ عبدالعزیز بن بازؒ   پروفیسر عبدالجبار شاکر☆

جہانے را دِگر گوں کرد یک مردِ خود آگاہے!

مفتیٔ اعظم سعودی عرب شیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت پر پورے عالم اسلام کی طرف سے تعزیت نامے اور رسائل و جرائد میں ان کی زندگی کے متنوع پہلوؤں پر تذکرے اور تبصرے شائع کئے جارہے ہیں۔ ان کی تاریخ ساز علمی خدمات اور رفاہی کاموں پر انہیں خراجِ تحسین پیش کیا جارہا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ عالم اسلام کی موجودہ صورت حال میں ان کی شخصیت ایک اَبر بہار کی مانند تھی۔ جس کے جانفزا اَثرات عالم اسلام میں بالخصوص اور دیگر تمام اقوام عالم میں بالعموم محسوس کئے جارہے ہیں۔ اہل پاکستان کے دلوں میں بھی ان کی یادوں اور خدمات کا ایک طویل سلسلہ موجزن ہے۔ ان کی جدائی پر آنکھیں اشکبار اور قلوب محزون ہیں۔

قدرت کے فیصلے حکمتوں سے لبریز ہوتے ہیں۔ کبھی کسی محدث کو امام بخاریؒ کی صورت میں بینائی اور بصارت لوٹا کر خدمت دین کے عظیم کام لیتا ہے اور کبھی بصارت زائل کرکے شیخ بن باز سے دینی بصیرت اور علمی خدمات کا سلسلہ قائم کرتا ہے۔ عالم اسلام کا یہ بطل جلیل جسے دنیا شیخ عبدالعزیز بن باز کے نام سے جانتی اور پہچانتی ہے، اپنی شخصیت میں کیسی کیسی دلآویزی کا سامان رکھتا ہے...... اہل علم و تحقیق کی محفل کا وہ سراجِ منیر ہے، عالم اسلام کی تعمیر و ترقی کا وہ معمار ہے، دنیا کی اسلامی تحریکوں کی کامیابی کا وہ تمنائی ہے۔ علمی، تحقیقی اور تدریسی مراکز کا وہ سرپرست اور معاون ہے، عالم اسلام کے متعدد اداروں کا وہ سرپرست ہے۔ مدینۃ الرسول ﷺ کی عظیم جامعہ کا وہ وائس چانسلر ہے۔ رابطہ عالم اسلامی کا وہ تاسیسی رکن اور سربراہ ہے۔ سعودی علمائے کِبار کی مجلس کا وہ رئیس ہے۔ مسندِ افتاء کا وہ عظیم فقیہ اور مجتہد ہے۔ کتاب اللہ کی نصوص کا شارح اور سنت کی حکمتوں کا شناسا ہے۔ اہل درد کی مشکلات کا درماں اور عسرت زدہ مخلوق کے لئے جود و سخا کا معدن ہے۔ اس کے دستر خوان کی وسعت، اس کے دل و دماغ کی کشادگی کا اعلان کرتی ہے۔ وہ عصر حاضر کے مسائل کی گتھیوں کو سلجھانے کا فن جانتا ہے۔ ٹیکنیکل اور میکینکل معاشرے کے مسائل کو حل کرنے کی اِستعداد سے بہرہ ور ہے۔ عرب و عجم کے اسلامیان اس سے رہنمائی کے طالب ہیں تو غیر مسلم بھی اس سے مسائل ہدایت جاننے کے متلاشی ہیں۔ وہ راہِ حق کا مسافر اور جادۂ مستقیم کا راہرو ہے۔ اپنے اَسلاف کے علم کی مستحکم روایات اور ان کے اعمالِ صالحہ کی زندہ تصویر ہے۔ اس کی سادگی اس کی عظمت کی دلیل اور اس کا عجز اس کے علم کو منور کرتا ہے۔ غرضیکہ آج

☆ ڈائریکٹر پبلک لائبریریز پنجاب، لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عالم اسلام میں ان کی مثل کوئی دوسری شخصیت ایسی دکھائی نہیں دیتی جس کی اس قدر متنوع خدمات کا ذکر کیا جاسکے۔ اس بے مثال اور بے نظیر شخصیت کے سانحہ ارتحال پر فلاح فاؤنڈیشن انٹرنیشنل اور مؤتمر عالم اسلامی کے پاکستانی ذمہ داروں کے اشتراک عمل سے ایک انتہائی بامقصد اور پاکیزہ علمی اور تعزیتی مجلس کا انعقاد اسلام آباد کے پرسکون اور فرحت بخش ماحول کی کہستانی فضاؤں میں ایک فائیو سٹار ہوٹل "ہالیڈے اِن" میں منعقد ہوا۔ ۳ر جون کا دن اگرچہ روایتی گرمی کے اثرات لئے ہوئے تھا مگر سہ پہر کے بعد خنکی کے اثرات نمایاں ہونے لگے۔ "ہالیڈے اِن" کے ہال میں ملکی اور غیر ملکی مہمانوں کی آمد کا سلسلہ جاری رہا۔ ساڑھے پانچ بجے کے بعد پروگرام کا آغاز ہوا۔ نشست کی صدارت اسلامی جمہوریہ پاکستان کے صدرِ مملکت جناب محمد رفیق تارڑ فرما رہے تھے جن کے دائیں ہاتھ مملکت سعودیہ کے سفیر جناب اسعد الزہیر تشریف فرما تھے۔ اس اجلاس میں خصوصی خطاب کے لئے امارتِ قطر کے چیف جسٹس الشیخ عبدالرحمن المحمود بھی سٹیج پر جلوہ افروز تھے۔ اور ان کے دائیں ہاتھ سپریم کورٹ کے جج، وفاقی محتسب اور فلاح فاؤنڈیشن انٹرنیشنل کے وائس چیئرمین جسٹس خلیل الرحمن خاں فروکش تھے۔

جناب صدرِ مملکت کے بائیں ہاتھ وفاقی وزیر مذہبی اُمور اور مؤتمر عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل راجہ محمد ظفرالحق تشریف رکھتے تھے جن کے پہلو میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے نامزد چیف جسٹس جناب سعیدالزمان صدیقی تشریف فرما تھے۔ یہ سب شخصیات عالم اسلام کے بطل جلیل شیخ عبدالعزیز بن باز کی خدمات کی تحسین و تبریک کے لئے جمع تھیں۔ اس مجلس کے شرکاء بھی عجیب انفرادیت کے حامل ہیں۔ جن کے وجودِ مسعود سے اندازہ ہوتا ہے کہ شیخ بن باز کے کارناموں اور خدمات سے محبت رکھنے والوں کا دائرہ کس قدر وسیع ہے۔ مجلس میں مسلمان ممالک کے سفیر، مختلف اسلامی ممالک کے مشنز کے سربراہان، سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے جج صاحبان، سینیٹرز، معروف قانون دان، علمائے کرام، مختلف علمی اور ادبی اداروں کی ممتاز شخصیات، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے صدر، نائب صدر اور مختلف شعبوں کے سربراہوں اور اساتذہ کرام، فلاح فاؤنڈیشن انٹرنیشنل کے بورڈ آف گورنرز کے اراکین، اسلامی نظریاتی کونسل کے سابق چیئرمین جسٹس (ر) افضل چیمہ، عربی ماہنامہ "نداء الاسلام" کے مدیر محمد بشیر سیالکوٹی اور متعدد اداروں کی ممتاز شخصیات سامعین کے بطور تشریف فرما تھیں۔ ایک قابل ذکر بات یہ کہ پاکستان کے مختلف شہروں کے ممتاز تاجر اور دوسرے نمائندہ افراد بھی تشریف فرما تھے۔ راقم الحروف کو سٹیج کی ذمہ داری تفویض کی گئی۔

اس تعزیتی ریفرنس کا آغاز تلاوتِ کلام مجید سے ہوا۔ قاری حافظ حمزہ مدنی نے آیات کی تلاوت انتخاب میں جس صلاحیت کا مظاہرہ کیا وہ لائق داد تھا۔ آیات کے موضوع اور فن قراءت کی باریکیوں اور لطافتوں سے معمور تلاوت نے ایک سماں پیدا کر دیا۔ سپریم کورٹ آف پاکستان (شریعت اپلیٹ بنچ) کے چیئرمین اور فلاح فاؤنڈیشن انٹرنیشنل کے وائس چیئرمین جناب جسٹس خلیل الرحمن خان نے اپنے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افتتاحی خطاب میں شیخ عبدالعزیز بن باز کی شخصیت کے مختلف علمی پہلوؤں کا احاطہ کیا۔ نیز مملکت سعودیہ کے دینی اور اسلامی مزاج کی تشکیل میں ان کے کردار کو سراہا۔ یہ ایک حسن اتفاق تھا کہ مئی ۱۹۹۲ء میں راقم الحروف، صدرِ مجلس جناب محمد رفیق تارڑ، جسٹس خلیل الرحمٰن خان اور حافظ عبدالرحمٰن مدنی، فلاح فاؤنڈیشن انٹرنیشنل کے ایک عظیم منصوبے "موسوعہ القضائیہ الاسلامیہ" کی تشکیل و تدوین کے سلسلے میں حکومت سعودیہ کی مختلف علمی اور دینی شخصیات سے ملاقاتیں کر رہے تھے۔ جن شخصیات سے مواجہت ہوئی ان میں ایک شیخ عبدالعزیز بن بازؒ بھی تھے جن کے علم و فضل، حکمت و بصیرت، جود وسخا، معاملہ فہمی اور فیاضی سے ہم بے پناہ متاثر تھے۔ شیخ نے جس محبت سے ہمارا استقبال کیا اور جس احترام سے ہمیں اپنے دستر خوان پر ضیافت کی دعوت دی، اس محبت کا نقش تادیر دلوں پر مرتسم رہے گا۔

جسٹس خلیل الرحمٰن خان کے فاضلانہ مقالے کے بعد اسی مفہوم میں فلاح فاؤنڈیشن انٹرنیشنل کے مینیجنگ ڈائریکٹر حافظ عبدالرحمٰن مدنی نے فصیح عربی زبان میں شیخ موصوف کی علمی حیثیت اور خدمات کا تذکار پیش کیا۔ حافظ صاحب محترم گذشتہ تیس سالوں سے شیخ بن باز کے علمی اور دینی پروگراموں سے مربوط رہے ہیں۔ شیخ کے ساتھ ان کے ذاتی روابط کے باعث ان کے بیان میں ایک خاص جذباتی رقت بھی موجود تھی۔ ان کے بعد انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کی شریعت اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل جناب جسٹس ڈاکٹر محمود غازی نے فی البدیہ شیخ مرحوم کے بارے میں اپنے بھر پور تاثرات اور خیالات کا اظہار فرمایا۔ جس کے بعد قطر سے تشریف لائے ہوئے مہمانِ محترم چیف جسٹس قطر شیخ عبدالرحمٰن المحمود نے انگریزی زبان میں شیخ بن باز کے ساتھ اپنے خاندانی روابط کا تذکرہ کیا۔ ان کی رحلت کو عالم اسلام کیلئے ایک عظیم نقصان سے تعبیر کیا اور دعا کی کہ حق تعالیٰ اپنے فضل سے ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔ جسٹس صاحب موصوف نے ان کے علمی کاموں کی عظمت و رفعت اور جلالت کا بطورِ خاص ذکر کیا۔ یاد رہے کہ جسٹس صاحب موصوف ہمارے رفیق کار حافظ ایوب اسمٰعیل کی ذاتی درخواست اور کوشش سے پاکستان تشریف لائے اور بعد ازاں انہوں نے پاکستان کے اعلیٰ سرکاری ذمہ داران سے ملاقاتوں میں پاکستان کے عدالتی نظام کی اسلامی تشکیل کے حوالے سے اپنی ہر نوع کی معاونت بھی پیش کی۔

مذہبی اُمور کی وزارت کے وفاقی وزیر اور مؤتمر عالم اسلامی کے روحِ رواں راجہ محمد ظفرالحق نے بڑی دلسوزی سے شیخ مرحوم کی خدمات کا تذکرہ کیا۔ ان کی شخصیت کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے انہوں نے ان کی اہل پاکستان سے محبت کی خصوصی قدر افزائی کی۔ علاوہ ازیں عالم اسلام کے لئے ان کی خدمات کا بھرپور تعارف بھی پیش کیا۔ تقریب کے آخری مقرر کے طور پر سعودی عرب کے سفیر کبیر محترم اسعد الزہیر کو دعوتِ خطاب دی گئی۔ آپ نے کمالِ لطف سے انتہائی مختصر خطاب میں بہت جامع اور لطیف گفتگو کی۔ عربی زبان کی بلاغت اور ایجاز کا یہ اعجاز ہے کہ طویل بیان بھی چند جملوں میں سمٹ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتا ہے۔ ان کے بیان سے یہ احساس مزید قوی ہوا کہ شیخ بن باز کی شخصیت مملکتِ عربیہ سعودیہ کے نظام میں کس درجہ رسوخ کی حامل تھی۔ آپ نے آخر میں مرحوم کے رفع درجات کے لئے دعا بھی کی۔ اس خطاب کا اردو ترجمہ فاضل شہیر ڈاکٹر سہیل عبدالغفار حسن نے پیش کیا جبکہ صدرِ پاکستان کے خطاب کے فصیح عربی مترجم بھی آپ ہی تھے۔

اس تعزیتی ریفرنس کے صدر نشین جناب محمد رفیق تارڑ، شیخ بن باز مرحوم و مغفور سے ایک ذاتی اور قلبی تعلق رکھتے ہیں۔ یہ تعلق ان کے صدرِ پاکستان بننے سے قبل اور صدرِ مملکت بننے کے بعد ہر دو اَدوار میں قائم رہا۔ وہ شیخ کی ذاتی اور نجی مجالس کے بہت سے واقعات کے رازدار اور اَمین ہیں۔ آپ اگرچہ عارضہ ٔ قلب کے باعث ایک مدت سے کسی عوامی مجلس میں شرکت نہیں کر سکے مگر اپنے اس مخدوم و محترم سے ذہنی اور قلبی تعلق کے باعث آخر تک اس اجلاس میں تشریف فرما رہے۔ انہوں نے فرمایا کہ شیخ عبدالعزیز بن باز مرحوم جیسی شخصیات، علاقائی اور جغرافیائی سرحدوں سے بالاتر ہوتی ہیں۔ شیخ عہدِ حاضر میں اسلامی فکر کا ایک ایسا سرچشمہ تھے جس سے نہ صرف سعودی عرب بلکہ تمام اسلامی ممالک کے تشنگانِ علم حتیٰ کہ غیر مسلم ممالک میں بسنے والے مسلمان بھی علم و حکمت کے خزانے سمیٹتے تھے۔ بصارت سے محروم ہونے کے باوجود وہ لاکھوں انسانوں کی بصیرت کو جلا بخشنے اور اسلامی علوم کی ترویج واشاعت میں مصروف رہے۔ حافظِ قرآن ہونے کی حیثیت سے ان کا دل نورِ حق سے منور تھا اور ان کا عمل بھی قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کی یادگار تھا۔

انہوں نے فرمایا کہ شیخ مرحوم علم و فضل، زہد و تقویٰ اور جود و سخا کی تصویر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک زیرک اور مدبر راہنما تھے۔ عالم اسلام کو درپیش مسائل پر ان کی گہری نظر تھی اور وہ مسلمانوں کی اتحاد و یکجہتی کے خلاف ہونے والی سازشوں سے بھی پورے طور پر باخبر تھے۔ پاکستان کے ساتھ ان کی خصوصی محبت و شفقت ہمارے لئے ہمیشہ بڑی تقویت کا باعث رہی۔ سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان قائم گہرے برادرانہ بلکہ مثالی نوعیت کے تعلقات کی استواری میں شیخ کا کردار ہمیشہ نمایاں رہا۔ شیخ عبدالعزیز بن باز جیسی شخصیات قوموں کا وقار اور اعتبار ہوتی ہیں۔ ان کی رحلت یقیناً امتِ مسلمہ کا ناقابل تلافی نقصان ہے اللہ تعالیٰ ہمیں بھی شیخ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنی زندگیاں اسلام کی خدمت کے لئے وقف کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

صدرِ مملکت کے اس خصوصی خطاب کے ساتھ ہی یوں تو تقریب اپنے اختتام کو پہنچی مگر اس تقریب کی متانت، سنجیدگی اور وقار کے تاثر میں ہر شخص ڈوبا ہوا تھا۔ شیخ کے اس تذکارِ جمیل سے ذہنوں میں اب سوگواری کی بجائے ایک بیداری پیدا ہو چکی تھی۔ اسی پر کیف تاثر میں سب لوگ مفرحات سے لطف اندوز ہونے کے بعد اپنے اپنے مستقر کی جانب روانہ ہو رہے تھے کہ اذان گوش حق نیوش میں آئی اور حاضرین ربِ ذوالجلال کے حضور سجدہ ریز ہو گئے......

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریب سے اگلے روز خلیجی ریاست قطر کے چیف جسٹس شیخ عبدالرحمٰن المحمود، فلاح فاؤنڈیشن انٹرنیشنل کے وائس چیئرمین جسٹس خلیل الرحمٰن خان، اس کے مینیجنگ ڈائریکٹر حافظ عبدالرحمٰن مدنی اور راقم الحروف نے صدرِ مملکت سے ایوانِ صدارت میں خصوصی ملاقات کی اور مختلف اسلامی اور علمی موضوعات پر نتیجہ خیز مذاکرات کیے۔

.... [متن] ....

خطاب صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان...... جناب محمد رفیق تارڑ

محترم راجہ محمد ظفرالحق صاحب وفاقی وزیر مذہبی اُمور، شیخ عبدالرحمٰن المحمود چیف جسٹس قطر سفرائے اسلامی ممالک، مدراء جامعات اور معزز حاضرین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں شکر گزار ہوں کہ مجھے عالم اسلام کی ایک عظیم شخصیت کی یاد میں منعقد ہونے والی اس تقریب میں شرکت کا موقع فراہم کیا گیا۔ شیخ عبدالعزیز بن باز مرحوم جیسی شخصیات، علاقائی اور جغرافیائی سرحدوں سے بالاتر ہوتی ہے۔ وہ عالم اسلام کے بطل جلیل تھے۔ اللہ تعالیٰ اسلام کی سربلندی اور مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے ان کی عظیم خدمات کو مقبول و منظور فرمائے۔ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ہمیں ان کی تعلیمات سے کسبِ فیض کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین!

شیخ عبدالعزیز بن باز مرحوم کی خدماتِ جلیلہ پر سیر حاصل تقاریر ہو چکی ہیں۔ میں صرف اس قدر عرض کرنا چاہتا ہوں کہ شیخ عبدالعزیز عہدِ حاضر میں اسلامی فکر کا ایک سرچشمہ تھے جس سے نہ صرف سعودی عرب بلکہ تمام اسلامی ممالک کے تشنگانِ علم حتیٰ کہ غیر مسلم ممالک میں بسنے والے مسلمان بھی علم و حکمت کے خزانے سمیٹتے تھے۔ بصارت سے محروم ہونے کے باوجود وہ لاکھوں انسانوں کی بصیرت کو جلا بخشنے اور اسلامی علوم کی ترویج واشاعت میں مصروف رہے۔ حافظِ قرآن ہونے کی حیثیت سے ان کا دل نورِ حق سے منور تھا اور اُن کا عمل بھی قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کی یادگار تھا۔ حصولِ علم کے مراحل طے کرنے کے بعد سے لے کر اپنی وفات تک ساٹھ سال سے زائد کا عرصہ انہوں نے درس وتدریس اور تصنیف و تالیف کی نذر کر دیا۔ مدینہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور پھر چانسلر کی حیثیت سے ان کی طویل خدمات سنہری حروف سے لکھی جانے کے قابل ہیں۔ اسلامی علوم، علمی تحقیقات، قضاء، فتاویٰ اور اسلام کی تبلیغ واشاعت سے متعلق متعدد اہم اداروں کے رکن یا سربراہ کی حیثیت سے انہوں نے گراں قدر خدمات سر انجام دیں۔ بے پناہ مصروفیات کے باوجود انہوں نے تصنیف وتالیف کا سلسلہ بھی جاری رکھا اور اہل اسلام کی راہنمائی کیلئے بیش قیمت علمی سرمایہ جمع کیا۔ مدینہ منورہ کی عالمی اسلامی یونیورسٹی کو عالم اسلام کی عظیم دانش گاہ بنانے اور دنیا بھر سے آئے ہوئے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ